اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے، اس میں نوجوان مصنف نے بڑی وضاحت سے یہ بتایا ہے کہ اس لا کی مسلمانوں کے لئے کیا اہمیت ہے اس کی تعریف کیا ہے اس کے کیا ماخذ ہیں اس میں کوئی تبدیلی ہو سکتی ہے یا نہیں اور اگر ہو سکتی ہے تو کن چیزوں میں اور وہ بھی کب؟ کس طرح؟ اور کن شرائط کے ساتھ، پھر ممالک اسلامیہ میں اس میں جو تغیر و تبدل ہوا ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے، اس خاص بحث کے علاوہ اس کتاب میں اسلام کے عائلی نظام پر بھی گفتگو کی گئی ہے اور اس ذیل میں اسلام میں عورت کی حیثیت، دوسرے مذاہب سے اس کا موازنہ، نکاح، طلاق، خلع اور وراثت کے قانون کے بعض خاص خاص پہلو اور وغیرہ وغیرہ کو موضوع بحث میں لایا گیا ہے، بہرحال اگرچہ بعض حشو و زوائد اور غیر ضروری باتیں بھی راہ پا گئی ہیں، مجموعی حیثیت سے کتاب قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے اور شروع میں شاہ معین الدین احمد صاحب ندوی کا مقدمہ بھی دلچسپ اور فکر انگیز ہے۔

سفر حج از قاضی محمد عدیل صاحب عباسی تقطیع متوسط ضخامت ۲۳۵ صفحات

کتابت و طباعت بہتر قیمت مجلد -/۶ روپیہ

پتہ :- مکتبۂ اسلام ۳۷ گوئن روڈ، لکھنؤ

قاضی صاحب نے جن کی شخصیت مذہبی اور تعلیمی حلقوں میں محتاج تعارف نہیں ہے ۱۹۶۸ء میں پہلی مرتبہ حج کیا تھا، یہ کتاب اسی مقدس سفر کی روئداد ہے۔ اس سفر میں قاضی صاحب نے صرف حج اور عمرہ کے ارکان و فرائض ادا کرنے پر اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ وہاں کے تاریخی مقامات کو بھی دیکھا، حجاز مقدس کے موجودہ سماجی اور اقتصادی حالات کا بھی جائزہ لیا اور جو کچھ دیکھا اور اس سے جو تاثر لیا اس کی پوری سرگذشت شستہ، اور دل نشیں زبان میں قلمبند کر دی ہیں چونکہ یہ تاثرات شخصی اور ذاتی ہیں اس بنا پر ان سے اختلاف ہو سکتا ہے لیکن ان کے معلومات افزا ہونے میں کوئی کلام نہیں ہے علاوہ ازیں اس کتاب میں حج کے احکام و مسائل بھی بڑی تفصیل سے ہیں اور حاجیوں کے لئے جو چیزیں